جبکہ زیر نظر مقالہ میں وہ پیش گوئیاں جو مکمل ہو چکی ہیں وہ کیسے پایۂ تکمیل کو پہنچیں، جو عصر حاضر سے متعلق ہیں وہ کیسے پوری ہو رہی، اور جن پیش گوئیوں کا تعلق مستقبل کے ساتھ ہے، وہ کیسے پوری ہوں گی، ان پر بحث کی گئی ہے۔ اردو ادب سیرت میں ان کی کیا تعبیر بیان کی گئی ہے، اس کے ساتھ ساتھ شارحین حدیث اور جدید مفکرین نے ان پیش گوئیوں کو کیسے تعبیر کیا اس کو موضوع بحث لایا گیا ہے۔

تحقیقی مقالہ میں پیش گوئیوں سے متعلق تمام روایات کو مستند کتب احادیث سے عربی متن، ترجمہ اور مکمل حوالہ کے ساتھ نقل کیا ہے۔ کتب احادیث میں صحاح ستہ سے بالخصوص اور دیگر کتب سے بالعموم استفادہ کیا گیا ہے۔ احادیث میں ذکر کردہ پیش گوئیوں کی وضاحت اور تشریح جو اردو ادب سیرت میں کی گئی ہے اس کو قلمبند کیا گیا ہے۔ چونکہ کتب سیرت میں جملہ پیش گوئیوں کی وضاحت نہیں کی گئی بایں وجہ ان کی وضاحت کے لیے دیگر موضوع کتب کا سہارہ لیا گیا ہے، اس کے ساتھ جدید محققین نے پیش گوئیوں کی جو تعبیرات کی ہیں ان پر بھی تجزیہ کیا گیا ہے۔

ترتیب ابواب

مقالہ ہذا تین ابواب اور نو فصول پر مشتمل ہے جن کی تفصیل یوں ہے۔

باب اوّل: پیش گوئی: تعارف و تاریخی پس منظر

فصل اوّل: پیش گوئی: لغوی و اصطلاحی مفہوم اور حیثیت

فصل دوم: قرآن مجید میں مذکور پیش گوئیوں کا طائرانہ جائزہ

فصل سوم: احادیث نبویہ میں مذکور تکمیلی پیش گوئیوں کا اجمالی جائزہ

باب دوم: اردو ادب سیرت میں مذکور شخصی، علاقائی و فنی پیش گوئیاں

فصل اوّل: شخصیات سے متعلق پیش گوئیاں

فصل دوم: خلافت و امارت اور جنگوں سے متعلق پیش گوئیاں

فصل سوم: سائنسی و تکنیکی اور طبّی و معالجاتی پیش گوئیاں

باب سوم: اردو ادب سیرت میں علامات قیامت سے متعلق پیش گوئیاں

فصل اوّل: علامات بعیدہ

فصل دوم: علامات متوسطہ

فصل سوم: علامت قریبہ